

Name : kashif

Serial No : 14052

MODE: Regular

Address : hyderabad

Date : 12/8/2011

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : شاہد خان

Email :

Ausalamuelikum ka bad irz ha ka aj kal waldain apni aun bachio ki shadi main takhir kartay hian jo k nokri kar rahi hoti hain aur aun ka liay bahter say behtar reshtoin ki talash mian aun ki umer nikal jati ha asi sorta main baz to sari zandagi shadi nahi kar pati aur baz agar himat kar ka waldain ko nazar andaz kar ka shadi kar lati hain.

To asi sorat main kia aun ka waldain ko gunah hoga ka nahi kio ka aik waqt asa a jata ha k waldain aun bachio ki shadi say ziyada aun ki dolat ki taraf mutawaja ho jatain hain aur aun ki shadi say guraz karna choro kar daintain hain hatain ka un ki muer nikal jati ha.

To asay waldain ka liay shariat ka kia huqm ha aur asi sorat main asi bachio ko kia tarz amal apnana chahiya.

السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ آج کل والدین اپنی ان بچیوں کی شادی میں تاخیر کرتے ہیں جو کہ نوکری کر رہی ہوتی ہیں۔ اور ان کیلئے بہتر سے بہتر رشتوں کی تلاش میں ان کی عمر نکل جاتی ہے ایسی صورت میں بعض تو ساری زندگی شادی نہیں کر پاتی اور بعض اگر ہمت کر کے والدین کو نظر انداز کر کے شادی کر لیتی ہیں تو ایسی صورت میں کیا ان کے والدین کو گناہ ہو گا کہ نہیں کیونکہ ایک وقت ایسا آ جاتا ہے کہ والدین ان... بچیوں کی شادی سے زیادہ ان کی دولت کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی سے گریز کرنا... شروع کر دیتے ہیں کہ ان کی عمر نکل جاتی ہے۔ تو ایسے والدین کیلئے شریعت کا کیا حکم ہے اور ایسی صورت میں ایسی بچیوں کو کیا طرز عمل اپنانا چاہیے۔

الجواب

والدین کے ذمہ اولاد کے جو حقوق ہیں منجملہ ان کے ایک حق یہ بھی ہے کہ جب اولاد بالغ اور نکاح کے قابل ہو جائے تو اپنے طور پر مناسب جگہ دیکھ کر جلد از جلد شادی کر دیں۔ خواہ مخواہ کی حیل و حجت کر کے شادی میں تاخیر سے اجتناب کریں کیونکہ اس کی وجہ سے ان کے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے جس کا وبال والدین پر بھی ہو گا خصوصاً بچیوں کا معاملہ اور بھی نازک ہے کہ عمر گزرنے کی وجہ سے رشتہ کے امکان کم ہو جاتے ہیں لہذا سوال میں مذکور طرز عمل سے مکمل احتراز لازم ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: وانكحوا الایامی منكم الایة (النور: ۳۲) وفي تفسیر بن کثیر: هذا

امر بالتزویج. وقد ذهب طائفة من العلماء الى وجوبه على كل من قدر عليه (فتاویٰ)

وفي تفسیر الحارث بن: وفي الآية دليل على ان تزویج الایامی الى الاولیاد لان اللہ۔

تعالیٰ خاطبهم به... وجز اصحاب الرأی للمرأة تزویج نفسها وقال ما دلت انکانت

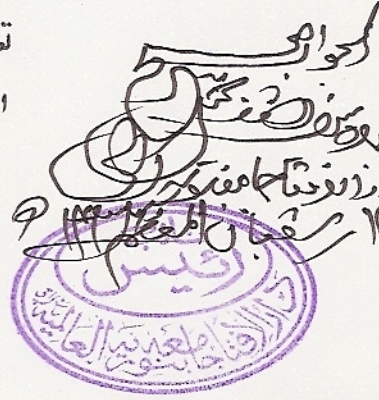
المرأة ونیثة یجوز لها تزویج نفسها وان کانت شریفه فلا (ج ۳ ص ۲۹۶)۔

واعلم تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہد خان عثمانی مدظلہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶

۷ ارشعبان المعظم ۱۴۳۳ھ



7/7/12